20433 ـ کیا بیوی اجازت کے بغیر خاوند کا مال لے سکتی ہے ؟

سوال

کیا بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر اس کا مال لے سکتی ہے، اور اگر لے لیا ہو تو اس کا کفارہ کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیوی کے لیے خاوند کی اجازت کے بغیر خاوند کے مال میں سے کچھ بھی لینا جائز نہیں، لیکن اگر خاوند اس کے اخراجات اور نان و نفقہ میں کوتاہی کرتا ہو، تو پھر بیوی کے لیے بہتر طریقہ سے اپنے اور اولاد کے لیے کافی رقم لے سکتی ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہند بنت عتبہ رضی اللہ تعالی عنہا کو فرمایا تھا.

ہند رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس آ کر عرض کرنے لگی: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرا خاوند ابو سفیان اس اور اس کی اولاد پر خرچ کرنے میں کوتاہی سے کام لیتا ہے، صرف وہی کچھ جو کہ میں اس کی اجازت کے بغیر لے لیتی ہوں.

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا:

" تم اچھے طریقہ سے اتنا کچھ لے لیا جو تمہیں اور تمہاری اولاد کے لیے کافی ہو "

اگر ایسا واقع ہو جائے مندرجہ بالا حدیث کی بنا پر اس کا کوئی کفارہ نہیں، لیکن اگر خاوند اخراجات میں کوتاہی کا مرتکب نہیں ہو رہا اور اس کے باوجود بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ رقم لے لیتی ہے تو وہ رقم بیوی کو واپس کرنا ہوگی، اگر بیوی کو خدشہ ہو کہ اگر خاوند کو علم ہو گیا تو وہ اس کے مشکلات پیدا کر دیگا تو وہ خاوند کی لاعلمی میں ہی پیسے واپس کر سکتی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء سعودی عرب.